السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنار یا دکاندار سونے کے بدلے میں سونا اپنے پاس رکھ لیتا ہے اور خریدار کہتا ہے کہ میں گھر والوں سے مشورہ کر آؤں، دکاندار نے جو سونا رکھا ہے، وہ اس کے اپنے سونے کے بدلے میں رہن ہوتا ہے تا آنکہ خریدار واپس لے آئے۔ اور ظاہر ہے ان دونوں میں وزن کا فرق بھی ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس میں ان کا سودا (بیع) اور خرید و فروخت نہیں ہوئی ہے تو یہ جائز ہے کہ وہ واپس لائے گا تو سودا ہو گا اور جب وہ سودا کر لیں اور دکاندار اپنی قیمت لے لے اور خریدار اپنا سونا واپس کر لے جو دکاندار کے پاس رہن رکھا تھا۔ تو یہ جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 733

محدث فتویٰ